عراق: از ڈاکٹر محمود الحق؛ تقطیع متوسط: ضخامت ۲۵۷ صفحات، کاغذ اور ٹائپ اعلیٰ، قیمت درج نہیں، پتہ:- مذکورۂ بالا۔

یہ کتاب بھی ادارۂ علوم اسلامیہ مسلم یونیورسٹی کے مذکورۂ بالا منصوبہ کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور اس کا مقصد عراق کی جو مسلمانوں کے علوم و فنون اور ان کی تہذیب و تمدن کا بڑا اہم مرکز رہا ہے، علمی، ثقافتی، اور تمدنی تاریخ لکھنا نہیں ہے، بلکہ تاریخ قدیم کے اجمالی پس منظر کے ساتھ برطانوی تسلط سے لے کر اب تک کے سیاسی، سماجی اور اقتصادی حالات بیان کئے گئے ہیں، آخر میں مزید مطالعہ کے لئے ان کتابوں کی نشان دہی کی گئی ہے جن سے اس موضوع پر تحقیق میں مدد مل سکتی ہے، عراق پر اس طرح کی معلوماتی کتاب اُردو میں کوئی نہیں تھی اس لئے امید ہے ارباب ذوق اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

نقد ادب: تقطیع خورد ضخامت ۲۰۸ صفحات: کتابت وطباعت بہتر، قیمت تین روپیہ: پتہ:- آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، ناظم آباد، بی روڈ، کراچی۔

گذشتہ جنگِ عظیم اوّل کے ختم تک اُردو زبان وادب پر جو نقد ہوتا تھا، وہ عموماً لسانی، عروضی، یا علمِ معانی و بیان سے متعلق ہوتا تھا، مولانا شبلی، مولانا حالی اور وحید الدین سلیم پانی پتی اس میدان کے نامور شہسوار تھے جن کی تنقیدات نے زبان اور اس کے ادب کو بہت فائدہ پہونچایا۔ لیکن گذشتہ ربعِ صدی میں اس فن کو جو غیر معمولی فروغ ہوا ہے اُس نے ادبی نقد کا رُخ ہی موڑ دیا ہے۔ اب اس نقد کا تعلق مصنف کے ماحول، اس کے خیالات، احساسات، اور خود اُس کی اپنی شخصیت سے جتنا ہوتا ہے زبان اور اسلوب بیان سے اس درجہ کا نہیں ہوتا، لیکن اس نقد کے اصول اور ارکان کیا ہیں؟ اور اس سلسلہ میں جدید نقاد عام طور پر جو اصطلاحات استعمال کرتے ہیں اُن کا مفہوم اور مطلب کیا ہے؟ غالباً اُردو میں اس موضوع پر کوئی کتاب موجود نہیں تھی، اس بنا پر جناب ل۔ احمد اکبرآبادی نے انگریزی کی ایک کتاب "پرنسیلس آف لٹریری کریٹزم" کا آزاد ترجمہ کرکے اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔